صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

ناشر: خالد احسان پبلشرز لاہور



۷۴۲۲، احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

جلد سوم

امام مسلم بن الحجاج ؒ نے کئی لاکھ احادیث نبوی ؐ سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:

علامہ وحید الزمان

قَالَ ثُمَّ قَالَ ((يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ)) قَالَ قُلْتُ لَا جَرَمَ لَا أَرْفَعُ إِلَيْهِ بَعْدَهَا حَدِيثًا.

کرے موسیٰ پر کہ ان کو اس سے زیادہ ستایا گیا مگر انھوں نے صبر کیا اور میں نے اپنے دل میں کہا کہ آج سے میں آپ کو کسی بات کی خبر نہ دوں گا (اس لیے کہ آپ کو اس میں تکلیف ہوتی ہے)۔

٢٤٤٨- عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللهِ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ غَضَبًا شَدِيدًا وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَذْكُرْهُ لَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ ((قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ)).

٢٤٤٨- عبداللہؓ نے کہا رسول اللہؐ نے کچھ مال بانٹا اور ایک شخص نے کہا یہ تقسیم ایسی ہے کہ اللہ کی رضامندی اس سے مقصود نہیں۔ پھر میں نے رسول اللہؐ سے آکر چپکے سے کہہ دیا اور آپ بہت غصے ہوئے اور چہرہ آپ کا لال ہو گیا اور میں نے آرزو کی کہ کاش اس کا ذکر نہ کیا ہوتا تو خوب ہوتا۔ پھر آپ نے فرمایا موسیٰؑ کو اس سے زیادہ ستایا گیا اور انھوں نے صبر کیا۔ (حضرت موسیٰؑ پردہ میں چھپ کر نہاتے تھے جاہلوں نے کہا ان کے انثیین بڑے ہیں۔ ایک بار پتھر پر کپڑے رکھ دیئے وہ لے بھاگا آپ اس کے پیچھے دوڑے لوگوں نے دیکھ لیا کہ کچھ عیب نہیں۔ اور جب حضرت ہارون کا انتقال ہوا ان کا جنازہ آسمان پر ملائکہ لے گئے جاہلوں نے کہا انھوں نے ان کو حسد سے مار ڈالا آخر وہ ایک تخت پر آسمان سے ظاہر ہوئے اور انھوں نے کہا کہ موسیٰؑ نے مجھے نہیں مارا۔ غرض اس طرح ہمیشہ جاہل لوگ انبیاء علماء کو بدنام کرتے چلے آئے ہیں۔ خدام حدیث اور وارثان علم رسولؐ ہمیشہ صبر کرتے رہے ہیں۔)

بَاب ذِكْرِ الْخَوَارِجِ وَصِفَاتِهِمْ

باب: خوارج اور ان کی صفات کا ذکر

٢٤٤٩- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقْبِضُ مِنْهَا يُعْطِي النَّاسَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ قَالَ ((وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ)) فَقَالَ عُمَرُ

٢٤٤٩- جابر بن عبداللہؓ نے کہا رسول اللہؐ جعرانہ میں تھے جب حنین سے لوٹے تھے اور بلالؓ کے کپڑے میں کچھ چاندی تھی اور رسول اللہؐ مٹھی سی لے لے کر بانٹتے تھے اور لوگوں کو دیتے تھے۔ تو ایک شخص آیا اور اس نے کہا عدل کروائے محمدؐ! آپ نے فرمایا کون عدل کرے گا اگر میں عدل نہ کروں اور تو تو بڑا بدنصیب اور بڑا نقصان والا ہو گیا اگر میں عدل نہ کروں (یعنی تو مجھے نبی سمجھ کر ایمان لایا اور جب میں ظالم ٹھہرا تو تیرا کہاں ٹھکانا لگے گا)۔ اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کی کہ مجھے فرمایئے کہ میں اس منافق کو مار